السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بحالت روزہ نیم کا مسواک کرنا جائز ہے، اگر جائز ہے تو اسی ہی طریقہ سے پان کھا لینا ٹھیک ہے، یا نہیں اور اگر سالن چکھ کر تھوک دیا جائے۔ تو اس میں شرعی لحاظ سے کوئی قباحت ہے؟ نیز روزہ کی حالت میں سرمہ لگانے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روزہ کی حالت میں مسواک بطور مسواک کی جا سکتی ہے، چاہے کسی لکڑی کی ہو۔ پان کھانا جائز نہیں۔ پان بالکل دوسری شئے ہے، ہاں سالن چکھ کر تھوک دیا جائے تو اس میں گنجائش بعض آثار سے مل جاتی ہے۔ صحیح بخاری شریف کا (ترجمة الباب۔ (الاعتصام لاہور جلد ۲ شمارہ ۱۰

توضیح الکلام: ...روزہ کی حالت میں سرمہ ڈالنے کے جواز پر امام ترمذی رحمہ اللہ نے تبویب کی ہے۔ اور اس کے بعد حضرت انس بن مالک کی حدیث ذکر کی ہے، اگرچہ اس کی اسناد قوی نہیں۔ لیکن ابو رافع اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کی حدیث اس کی مؤید ہیں۔ اور اہل علم کا اس میں اختلاف بیان کیا۔ بعض نے بحالت روزہ سرمہ ڈالنا جائز قرار دیا ہے، اور بعض نے ناجائز۔ مبارک پوری مرحوم شارح ترمذی نے مختلف اقوال بیان کرنے کے بعد فرمایا ہے قائلین با لجواز کا قول راجح ہے، میری تحقیق میں سرمہ ڈالنا چاہیے۔ تاکہ اختلاف سے نکل جائے۔ (تحفة الاحوذی: جلد ۲ صفحہ ۴۷) (الراقم علی محمد سعیدی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد06ص115

محدث فتویٰ